



Name: Fiza Amjid

Class: 1st year

Roll No. _____

Subject: Urdu

Test No. _____

Date: 19-11-2024

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained
1				6				11				16				
2				7				12				17				
3				8				13				18				
4				9				14				19				
5				10				15				20				

اردو اسائنمنٹ

سوال نمبر 1

خلاصہ

سبق کا عنوان : اوور کوٹ

مصنف کا نام : غلام عباس

جنوری کا مہینہ ہفتے کی ایک سرشاہ کو ایک خوش پوش،
چونچال، آئندہ دل، بے فکر نو جوان دیوس روڈ سے ملے روڈ پر آیا
اور چیرنگ ٹرکس کی طرف سیڑھی پر ایل ترحلے لگا۔ اپنی ٹرکس ٹرکس
اور وضع قطع سے یہ نو جوان فیشن ایبل، واقع دار، رکھ رکھاؤ،
متوسط طبقہ کے خوش حال گھرانے کا ایک فرد لگتا تھا۔ سردی زیادہ
تھی اس لیے اس نے یاد دہی رنگ کا اوور کوٹ پہنا ہوا تھا جس سے
کاج میں نشتر بٹی رنگ سے گلاب کا ایک ادھر کھلا پھول لگا تھا
گلہ میں ریشم کا گلوبند، سر پر سبز بلیمنٹ ایک خاص انداز سے
ٹیڑھا رکھا ہوا تھا۔ بی بی ایک چھوٹی چھڑی ہاتھ میں جسے کبھی وہ گھمانا



تھا۔ اس شام سردی زیادہ تھی مگر اس نوجوان پر اس کا کوئی اثر معلوم نہیں ہوتا تھا وہ بڑے مزے سے خراماں خراماں چل رہا تھا اس کے ظاہری حلیے، شکل و صورت اور چال ڈھال سے کچھ ایسا ظاہر ہوتا تھا کہ ناٹک والے دیکھتے ہی اس کی طرف لپکتے رہے سارے سواری کی ضرورت ہو مگر وہ چوڑی سے اشارے سے نہیں کہہ دیتا۔ ایک ٹیکسی کو جو اس کے لیے مری اس نے "نوٹیفک" کہہ کر ٹال دیا۔

مال روڈ کے بارولق حصے تک پہنچتے پہنچتے اس کی زندہ دلی میں اضافہ ہو گیا بھی وہ مستی میں سرخوشی نے عالم میں مدھ سے بیٹھ بجا سر رقص کی دھن نکالتا تو بھی تو بھی خوشی میں آنسو پھوٹ پھوٹ پھوٹ پھوٹ کی کوئٹس کرتا، گویا ٹرکٹ کا میچ پڑیا ہے۔

لاڈلس گارڈن (اب باغ جناح) کی سڑک سے اندھیرے تاریکی اور اداسی کی وجہ سے وہ اس طرف کو نہ مڑا بلکہ سیدھا چرتک کر اس کی طرف روانہ ہوا، یا۔ اسمبلی ہال سے سامنے گھاس کے قطعے پر انگریز بچوں کے کھیلنے والے گھاس کے بعد وہ خالی بیچ بڑبڑھ گیا، شام کے پڑھتے اندھیرے کے ساتھ سردی کی سیرت بھی بڑھ گئی مگر نوجوان اس سے لطف اٹھا رہا تھا۔ مال روڈ پر خاصی رولت تھی۔ وہ لوگوں کو آتے جاتے دیکھ رہا تھا اس کی نظر میں محسوس ہو گیا لوگوں کے چہروں پر بے چائے ان کا لباس زیادہ اچھا محسوس ہوتا تھا۔ انسانوں کی اس بھینٹ میں ہر قسم کے لوگ تھے۔ انٹر نے اعود کوٹ پہنا ہوا تھا۔ نوجوان کا اپنا کوٹ اگرچہ پرانہ تھا مگر سلائی کے اعتبار سے خاموش تھا اور اس میں نوجوان خوش و خرم نظر آ رہا تھا۔ یہیں اس نے ایک ایک پان سگریٹ سمنے والے ٹرے سے سگریٹ خریدا اور مزے سے کش رگانے لگا۔ شام کا اندھیرا گہرا ہو گیا تھا نوجوان نے دوبارہ اپنی ٹرگشت شروع کی۔ ایک ریسٹورانٹ کے باہر لوگوں کی بھینٹ تھی اور اس میں اکثر کچھ رہا تھا اور لوگ شربلی دھنیں سن رہے تھے۔ دوسرے لوگوں کی طرح رکا اور کچھ آگے چل دیا، ایک بک سٹال پر تازہ رسالوں کو سرسری نظر سے دیکھا، ایک کالین کی دکان پر ایرانی کالین کی قیمت پوچھی اور آگے نکل گیا، اس کی زندہ دلی اور چوٹیلی بدستور تھی۔ ایک بار اس روڈ میں اس نے جتنے انگلی پر چھری گھمانا شروع کر دی

مگر چھڑی زمین میں ہرجا گڑھی لڑجوان نے اوسدی کہ سرچھڑی اٹھالی
ہہ انتہ آپ میں اتنا مست تھا کہ کسی دوسرے سے اس کو کوئی
سروکار نہ تھا۔ مال روڈ اور میگوڈ روڈ کے چوک کو عبور کرتے ہوئے
ایسٹوں سے چھڑی ایک لاری اس کے ساتھ ٹکرائی اور اسے بھلتی
ہوئی تیزی سے نکل گئی۔ اس کی دونوں ٹانگیں کھلی گئی تھیں۔ بیت
سانوں نکل چکا تھا اور وہ سرٹ پر پڑا سسک رہا تھا۔ ٹریفک
کے ایک انسپکٹر نے لوگوں کی مدد سے مشکل سے ایک کار میں ڈالا اور
ہسپتال پہنچا۔ ہسپتال پہنچ کر اس لڑجوان نے دم توڑ دیا۔ ۲۰ اپریل ۲۰۱۱ء میں
موجود نرسوں نے اس کی بے بسی کی عورت پر ہمدردی کا اظہار کیا۔
اس کے بادی رشتہ کا افسر کوٹ اس کے جسم پر تھا۔ سفید سلک کا مفلر
گلے میں لپیٹا ہوا تھا۔ سبز فلیٹ بیٹ اس کے سینے پر بھی کھی
سر میں لگائے گئے ٹوشو دار تیل آبی مرکب بھی باقی تھی اس کے کپڑوں
پر جابجا خون کے دھبے نمایاں تھے۔ جب اس کا لباس اتارا
جائے گا تو سب سے پہلے اس کا سلک کا گلوبینز اتارا گیا۔
حیرت کے عالم میں نرس نے ایک دوسرے کو دیکھا۔ گلوبینز کے نیچے
تکٹائی اور کار تو کیا سرے سے قمیض ہی نہ تھی اور کوٹ اترنے
کے بعد معلوم ہوا کہ لڑجوان ایک بوسیدہ آبی سوئٹر پہنا ہوا تھا جس
میں بڑے سرائے تھے ان سرائوں سے سوئٹر یعنی زیادہ بوسیدہ
اور میل کھلا کھلا بنیان نظر آ رہا تھا۔ جسم پر میل کی تہیں چڑھی ہوئی
تھیں۔ لڑجوان کم از کم پچھلے دو مہینوں سے ایس نہیں نہایا ہوا تھا۔ گردن پر
ہلکا ہلکا لچل پوڈر چھڑکا ہوا تھا۔ پتلون میں کوئی بلیٹ نہیں تھی
برائی تکٹائی سے اسے کس سے باز رکھا ہوا تھا۔ گفتگو پر سے کٹرا ہٹکا ہوا کہ
اور جگہ جگہ کھوپڑیاں لگی ہوئی تھیں لڑجوان کے لوٹ پرانے تو تھے مگر حور
جھٹک رہے تھے۔ جبرائیل دو مختلف رنگوں کی تھی۔ پٹی ہوئی جبرائیل میں
سے لڑجوان کی میلی ایڑھیاں نظر آرہی تھیں۔ اس کے اور کوٹ کی
مختلف جیبوں سے جو کچھ برآمد ہوا اس میں ایک چھوٹی سی سیاہ کتابھی
ایک رسالہ، ساڑھے آٹھ آنے کا بھرا ہوا آدھا سنگریٹ، چھوٹی سی ڈائری
گرمیوں کے پکاروں کی ایک تاجہ فیرسٹ اور کچھ اشتہارات الپا مٹوس
اس کی پید کی چھڑی جادے میں کہیں کھڑکی تھی اور اس فیرسٹ میں
شامل نہیں تھا۔